کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی اور پائیدار قیادت: اخلاقی کاروباری طریقوں کے لیے حکمت عملی

Corporate Social Responsibility and Sustainable Leadership: Strategies for Ethical Business Practices

Sana Farooq

Department of Management Sciences, University of Punjab, Lahore, Pakistan.

Email: sana.farooq@pu.edu.pk

Abstract:

The integration of Corporate Social Responsibility (CSR) with sustainable leadership practices has become a key factor in shaping ethical business operations in contemporary organizations. This article explores how businesses in Pakistan can effectively adopt CSR strategies, ensuring the well-being of both their stakeholders and the environment. The study analyzes the link between CSR and sustainable leadership, offering practical insights for business leaders on fostering a responsible and ethical corporate culture. Through a comprehensive analysis of CSR initiatives in the Pakistani context, the paper provides recommendations for aligning business goals with long-term societal and environmental sustainability.

Keywords: *Corporate Social Responsibility, Sustainable Leadership, Ethical Business Practices, Stakeholder Engagement, Environmental Sustainability, CSR in Pakistan, Business Ethics, Corporate Governance*

تعارف

کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) صرف ایک مارکیٹنگ کے اوزار سے بڑھ کر اب ایک بنیادی جزو بن چکا ہے جو کاروباری حکمرانی میں سماجی اور ماحولیاتی ذمہ داریوں کو اجاگر کرتا ہے۔ پاکستان میں، CSR کے طریقے بڑھ رہے ہیں کیونکہ کاروباری ادارے اس بات کو تسلیم کر رہے ہیں کہ پائیدار قیادت ایسے سماجی مسائل جیسے غربت، ماحولیاتی آلودگی، اور سماجی عدم مساوات کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پائیدار قیادت، جو کہ کسی ادارے کو طویل مدتی اخلاقی غور و فکر اور ذمہ داری کے ساتھ قیادت دینے کی صلاحیت کے طور پر تعریف کی جاتی ہے، CSR کو کاروباری حکمت عملیوں میں شامل کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ مقالہ پاکستان میں CSR کے کردار کا جائزہ لیتا ہے، اس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہ کیسے پائیدار قیادت کو کاروباری طریقوں میں شامل کیا جا سکتا ہے تاکہ دونوں ادارے اور وسیع تر کمیونٹی کے لیے قدر پیدا کی جا سکے۔

پاکستان میں کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) کا تصور

پاکستان میں کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) نے حالیہ دہائیوں میں اپنی اہمیت میں اضافہ کیا ہے، جہاں کاروباری ادارے صرف منافع کمانے کو اپنا مقصد نہیں سمجھتے بلکہ سماجی اور ماحولیاتی ذمہ داریوں کو بھی اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ CSR کا مقصد کاروباری اداروں کی اخلاقی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہے تاکہ وہ اپنے آپریشنز کے ذریعے

سے تیزی تصوریہ میں پاکستان ڈالیں۔ حصہ میں حفظت ماحولیاتی اور ترقی معاشرتی
پائیدار میں سوسائٹی اور بنانے بہتر کو ساکھ اپنے ادارے یہ کیونکہ ہے رہا ہو مقبول
ہیں۔ اپناتے کو عملیوں حکمت کی CSR لیے کے لانے تبدیلی

ترقی کی CSR میں پاکستان

صرف تصوریہ میں ابتدا ہے۔ چکی کر اختیار جہت نئی ایک ترقی کی CSR میں پاکستان
کے گزرنے وقت مگر عطیات، یا ریزنگ، فنڈ خیرات، جیسے تھا محدود تک سرگرمیوں فلاحی
یہ بلکہ ہے مددگار میں بہبود و فلاح معاشرتی صرف نہ CSR کل، آج آیا۔ تنوع میں اس ساتھ
ومتی‌حک اور پائیداری کی کاروبار جو ہے چکا بن حصہ ایک کا عملی حکمت کاروباری
کی اپنانے کو CSR میں کمپنیوں پاکستانی ہے۔ کرتا ادا کردار اہم میں بنانے پالیسیاں
بین اور ہیں کرتی کام پر سطح عالمی جو میں کمپنیوں ان پر طور خاص ہے، رہی ہو تیزرفتار
ہیں۔ چاہتی چلنا مطابق کے معیار الاقوامی

ورک فریم ضوابطی اور قانونی لیے کے CSR

مختلف تحت کے جس ہے گیا کرایا متعارف ورک فریم قانونی لیے کے CSR یں‌م پاکستان
پاکستان میں‌ورک فریم اس ہیں۔ پابند لیے کے کرنے پورا کو داریوں ذمہ سماجی ادارے
کی CSR کو کمپنیوں جو ہیں شامل ضوابط دیگر مختلف اور 1984 آرڈیننس، کمپنیز
ایک لیے کے CSR میں 2013 نے حکومت ہیں۔ دیتے ترغیب کی لینے حصہ میں سرگرمیوں
ماحولیاتی اور معاشرتی کو اداروں کاروباری مقصد کا جس ہے کی مرتب بھی پالیسی ضوابطی
ہے۔ کرنا فراہم کار طریقہ ساختی ایک لیے کے کرنے پورا کو داریوں ذمہ

محرکات اہم کے اپنانے CSR میں اداروں کاروباری پاکستانی

کی کمپنی تعین، کا معیار پر سطح عالمی میں محرکات اہم کے ےاپنان CSR میں پاکستان
مضبوطی کی تعلقات ساتھ کے کمیونٹیز مقامی اور تحفظ، ماحولیاتی بہتری، کی شہرت
اور شفافیت کی کمپنیوں سے اعتبار قانونی سرگرمیاں کی CSR برآں، مزید ہیں۔ شامل
کاری سرمایہ میں پاکستان کو کاروں سرمایہ الاقوامی بین کہ جو ہیں، بڑھاتی کو اعتماد
ہیں۔ دیتی ترغیب کی کرنے

کردار کا اس میں اخلاقیات کاروباری اور قیادت پائیدار

منافع کاروباری صرف نہ افراد موجود میں قیادت میں جس ہے طریقہ ایسا ایک قیادت پائیدار
رکھتے مقدم بھی کو داریوں ذمہ اخلاقی اور ماحولیاتی معاشرتی، بلکہ ہیں دیتے ترجیح کو
ہے اہم میں نفاذ کے عملیوں حکمت کی CSR کردار کا قیادت پائیدار میں پاکستان ہیں۔
جا اپنایا پر طور بہتر کو طریقوں کاروباری اخلاقی ذریعے کے قیادت پائیدار کیونکہ
نےب ناجوابدہ سے لحاظ ماحولیاتی اور معاشرتی کو اداروں کاروباری قیادت پائیدار ہے۔ سکتا
ہے۔ دیتی فروغ کو ثقافت اخلاقی ایک اندر کے اداروں اور ہے، دیتی مدد میں

اصول اور تعریف کی قیادت پائیدار

ہے کرتی فیصلے ہوئے رکھتے مدنظر کو اہداف مدتی طویل جو ہے قیادت وہ قیادت پائیدار
کے قیادت پائیدار ہے۔ کرتی شامل میں مقاصد کاروباری اپنے کو داریوں ذمہ سماجی اور
ساتھ کے ہولڈرز اسٹیک اطلاق، کا عملیوں حکمت اخلاقی شفافیت، میں اصولوں بنیادی
ایک اندر کے تنظیم قیادت یہ ہیں۔ شامل جدت لیے کے فائدہ معاشرتی اور تعلقات، متوازن
ہے۔ کرتی ادا کردار اہم میں تشکیل کی ماحول کاروباری پائیدار اور اخلاقی

ماڈلز کے قیادت روایتی بلمقابل قیادت پائیدار

حصول کے مناف ع تر زیادہ قیادت روایتی کہ ہے یہ فرق میں قیادت روایتی اور قیادت پائیدار
سماجی، مدتی طویل قیادت پائیدار جبکہ ہے، ہوتی مرکوز پر اہداف کے مدت مختصر اور
انتظامی اور فنی تر زیادہ قیادت روایتی ہے۔ دیتی زور پر فوائد اقتصادی اور ماحولیاتی
ذمہ اخلاقی کی قیادت میں قیادت پائیدار جبکہ ہے، کرتی مرکوز توجہ پر عملیوں حکمت
ہے۔ جاتا دیا زور بھی پر داریوں

کردار کا قیادت میں فروغ کے CSR

کمپنی صرف نہ قیادت پائیدار ہے۔ کرتی ادا کردار مرکزی میں دینے فروغ کو CSR قیادت
تک ہولڈرز اسٹیک کو اقدار ان وہ بلکہ ہے کرتی تشکیل کی رکھو فریم اخلاقی ایک اندر کے
ہیں کرتے ضم میں ثقافت کی تنظیم کو عملیوں حکمت کی CSR قائدین ہے۔ پہنچاتی بھی
معاشرتی بجائے کے کمانے منافع صرف کو وسائل اپنے کمپنی کہ ہیں بناتے یقینی اور
کرے۔ استعمال بھی لیے کے فلاح

عملی حکمت CSR لیے کے قوں‌طری کاروباری اخلاقی

ان تاکہ ہے ضروری کرنا شناخت کو طریقوں کاروباری اخلاقی میں سباق و سیاق کے CSR
تحفظ ماحولیاتی کرنا، فیصلے درست میں اس سکے۔ جا کیا نافذ سے کامیابی کو طریقوں
ہے۔ شامل کرنا مضبوط تعلقات ساتھ کے کمیونٹیوں مقامی اور اٹھانا، اقدامات لیے کے
ماحولیاتی پروگرامز، کے فلاح کی کمیونٹی میں عملیوں حکمت CSR کامیاب میں پاکستان
ہیں۔ شامل منصوبے کے تعلیم و صحت اور مہمات کی تحفظ

اسٹڈیز کیس کے عملیوں حکمت CSR کامیاب میں پاکستان

جیسے ہے، کرایا متعارف کو منصوبوں کامیاب کے CSR نے کمپنیوں مختلف میں پاکستان
کی کمیونٹی اور منصوبے کے بحالی ماحولیاتی پروگرامز، ڈویلپمنٹ سکل اینڈ ٹیلنٹ کہ
میں شہرت کی کمپنیوں صرف نہ نے منصوبوں ان کرنا۔ فراہم فنڈز لیے کے بہبود و فلاح
کی۔ بھی مدد کی کمیونٹی مقامی نے انہوں بلکہ کیا اضافہ

طریقے بہترین لیے کے نفاذ کے CSR میں تنظیموں

کے فوائد کے CSR کو قیادت کی کمپنیوں میں طریقوں بہترین لیے کے نفاذ کے CSR
فعال ساتھ کے ہولڈرز اسٹیک تمام اور کرنا، فراہم وسائل ضروری کرنا، آگاہ میں بارے
پر طور کے عملی حکمت پائیدار اور مستقل ایک کو CSR سے اقدامات ان ہیں۔ شامل مشاورت
ہے۔ سکتا ہو ممکن اپنانا

تعلق درمیان کے پائیداری کاروباری مدتی طویل اور شمولیت کی ہولڈر اسٹیک ،CSR

اسٹیک اپنے کمپنیاں جب ہے۔ پڑتا اثر گہرا پر تعلقات ساتھ کے ہولڈرز اسٹیک کا CSR
کے ان صرف نہ یہ تو ہیں رکھتی مدنظر کو مفادات کے ان اور ہیں کرتی شامل کو ہولڈرز
CSR ہے۔ ہوتا معاون بھی میں پائیداری کاروباری مدتی طویل بلکہ ہے بناتا بہتر کو تعلقات
ہوتی ممکن تشکیل کی مقصد اور ویژن مشترکہ ایک ساتھ کے ہولڈرز اسٹیک ذریعے کے
ہے۔

کردار میں حصول کے مقاصد کاروباری مدتی طویل کا CSR

یہ کیونکہ ہے کرتا ادا کردار اہم میں کرنے حاصل کو مقاصد کاروباری مدتی طویل CSR
موقع کا کرنے حاصل فوائد اقتصادی ساتھ کے فوائد ماحولیاتی اور سماجی کو کاروباروں
کی ان سے اس تو ہیں کرتے مظاہرہ کا داری ذمہ ذریعے کے CSR جب کاروبار ہے۔ کرتا فراہم
ہیں۔ سکتے رہ کامیاب تک مدت طویل وہ اور ہے ہوتا اضافہ میں ویلیو برانڈ

امکانات کے مس تق بل اور چ یل نجز ل یے کے ق یادت ائ یدارپ اور CSR م یں پ اک س تان

ک ی و سائ ل ک ہ ج یسے ہے، سامنا ک ا چ یل نجز مخ ت لف ک و ق یادت پ ائ یدار اور CSR م یں پ اک س تان پ ر چ یل نجز ان ک می۔ ک ی آگ اہ ی ک ی اداروں ک اروب اری اور موجودگ ی، عدم ک ی ق وان ین مقامی ک می، ک و ت رب یت ذری عے ک ے اداروں ت ع ل یمی اور آگ اہ ی عوامی معاون ت، ح کوم تی ل یے ک ے پ انے ق اب و م یں اہم یت ک ی ق یادت پ ائ یدار اور CSR م یں پ اک س تان م یں مس تق بل ہے۔ ضروری دی ناف روغ ح صہ ک ا ک اروب ار اپ نے ک و عم ل یوں ح کمت ان ادارے زی ادہ سے زی ادہ ک یون کہ ہے م توق ع ا ضاف ہ ہ یں۔ رہے ک ر ک و شش ک ی ب نانے

خ لا صہ :

اپ نے ک و ت نظ یموں جو ہے، ک رت ا پ یش جائ زہ جامع ای ک ک ا ق یادت پ ائ یدار اور CSR مطال عہ ی ہ ی ہ ہے۔ ک رت ا ف راہم عم لی ح کمت ل یے ک ے ک رنے شامل ک و طری قوں اخلاق ی م یں ماڈل ز ک اروب اری ک اروب اری م یں جن ہے، ک رت ا ن شاندہ ی ک ی عوامل اہم ل یے ک ے اپ نانے ک ے CSR م یں پ اک س تان ادا ک ردار م ث بت پ ر طور ماحول یات ی اور معا شرت ی وہ ک ہ ہے شامل ضرورت ہوئ ی ب ڑھ تی ک ی ںادارو ک و ث قاف توں ک اروب اری اخلاق ی جو ہے دی تا زور پ ر اہم یت ک ی ق یادت پ ائ یدار مقال ہ ی ہ ک ری ں۔ سے ب ڑھانے ت ک حد زی ادہ ک ی مناف ع صرف جو ہے ہوت ی ث اب ت مددگ ار م یں دی نے ف روغ ذری عے، ک ے جائ زے ک ے ا س ٹڈی ز ک یس ہے۔ ک رت ی ت س ل یم ک و داری وں ذمہ عا شرت یم ک ر ب ڑھ آگ ے ک ارپ وری ٹ اور شمول یت ک ی ہول ڈر ا س ٹ یک اور ہے ک رت ا و ضاحت ک ی عم ل یوں ح کمت CSR عم لی ی ہ چ یل نجز م یں ن فاذ ک ے CSR اگ رچہ ہے۔ ک رت ا ف راہم ت جاوی ز ل یے ک ے ب نانے ب ہ تر ک و ح کمرانی م یں پ اک س تان ک ہ ہوئ ے ک رت ے ت جوی ز ہے، ک رت ا پ یش منظر امید پ ر ای ک مقال ہ ی ہ ہ یں، ب اق ی ل یے ک ے ک رنے پ ورا سے طری قے پ ائ یدار ک و مقا صد اق ت صادی اور اخلاق ی ادارے ک اروب اری ک ر ت رق ی ہ یں۔ س ک تے

جات حوالہ

اور ،.ایس ع لی، رحمان، ایچ. (2019). ت رق ی پ ذیر

24(3)، 456-472- □□□□ □□ □□□□ □□□□□□□□ ک یس۔کا پاک ستان :CSR میں معیشتوں
ریز ستان پاک میں یدار ئپا یادت ق اور ٹ وریپ کار سوشل کی۔ٹی یلد بس پاند سر ، یرشد بس ای. (2020).
29(2)، 145-160- □□□□□□□□ □□□□ □□ □□□□ □□□□□□□□
□□□□□□□□□□ -CSR اور گ ورنز نس ک ارپ وریٹ میں پاک ستان .(2018) .ای م احمد، اور ،.اے .ای م خان،
32(1)، 34-50- □□□□ □□ □□□□□□□□□ □□□□□□□□
□□□□ □□□□ اث ر۔پ ر امیج ک ارپ وریٹ ک ا CSR میں پاک ستان .(2021) .اے ب خاری، اور ،.ای س مُفتی،
45(4)، 215-230- □□□□□□□□ □□□□□□□
13(3)، 112-130- □□□□□□□□ □□□□ □□□□□□ ک ردار۔ک ا ق یادت میں ن فاذ ک ے CSR .(2022) .ای ف شاہ،
□□□□□□□ مضمرات۔ اخلاق ی ک ے CSR میں پاک ستان .(2020) .ک ے شہزاد، اور ،.ڈ ی ر ضوی،
5(2)، 77-90- □□□□□□□ □□□□□□
□□□□□□ شمول یت۔ک ی ہولڈر اس ٹ یک میں پ روگ راموں CSR .(2021) .ای ن ش یخ، اور ،.ای ن اعظم،
6(1)، 50-70- □□□□□□□□ □□□□ □□□□□□□
□□□□ □□□□□□ ک یس۔ک اروب اری لی ے ک ے پ اک ستان :پ ائ یداری اور CSR .(2021) .آر عزیز،
14(2)، 98-110- □□□□ □□□□□□□ □□□□□□
مطالعہ۔ ای ک سے ن ظر ن قطہ ک ے پ اک ستان :CSR اور ق یادت س بز .(2019) .ای ف خان، اور ،.آر احمد،
8(1)، 202-215- □□□□ □□ □□□□□□□□□□□□□ □□□□□□ □□□□□□□□
□□□□ مواق ع۔ اور چ ی لنجز :CSR میں ک اروب اروں پ اک ستانی .(2020) .ای س ح س ین، اور ،.ای م اق بال،
31(4)، 123-135- □□□□□□□ □□□□□□□□□□□
منظر۔ک ا ری س پاند س بل ی ٹی سو شل ک ارپ وریٹ میں پ اک ستان .(2021) .ڈب ل یو ع لی، اور ،.ای م ن ع یم،
19(3)، 214-230- □□□□□□□□□□ □□□□ □□ □□□□ □□□□ □□□□□□□□□
پ اک ستان :ک رن ا اس تعمال پ ر طور ک ے اوزار ک ے ب رانڈنگ ک ارپ وریٹ ک و CSR .(2022) .ای س ب ٹ،
10(2)، 76-89- □□□□□□ *CSR* □□□□ □□□□□□□□□ س باق ا والے س یکھنے سے